ایک منہ دو زبانیں

- جھوٹ کی آبشاریں
- منافقت کی دو دھاری تلواریں
- زمین و آسمان کے قلابے
- مشرق و مغرب کے ملاپ
- ایسے جھوٹ جو نہ آپ کی آنکھوں نے پڑھے ہوں گے اور نہ کانوں نے سُنے ہونگے
- کائنات کے سب سے جھوٹے نبی مرزا قادیانی جہنم مکانی کی حیاتِ کذبیہ کا ایک ورق

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ فون 2329

بوڑھے آسمان کی تجربہ کار نگاہوں نے بہت سے جھوٹے منہ دیکھے ہوں گے جو جھوٹ سازی' جھوٹ بازی اور جھوٹ باری میں مہارت تامہ رکھتے تھے۔ لیکن آسمان کی نظروں نے مرزا قادیانی جیسا ماہر جھوٹ کا منہ کبھی نہیں دیکھا ہو گا۔ تخلیق آدم سے لے کر لحہ موجود تک سارے انسانوں نے مشترکہ طور پر اتنے جھوٹ نہیں بولے جتنے مرزا قادیانی نے انفرادی طور پر بولے ہیں۔ کذاب اعظم مرزا قادیانی نے جھوٹ کے چوکے چھکے لگا کر جو سنچریاں بنائی ہیں ان سنچریوں کی تعداد کروڑوں میں ہے۔ مرزا قادیانی مرے ہوئے جھوٹ کو زندہ کر کے اس کا نیا جھوٹ بنا سکتا تھا اور وہ ایک جھوٹ سے مزید درجنوں جھوٹ پیدا کر لیتا تھا گویا اس کا جھوٹ بچے بھی جنتا تھا۔ اس کا دماغ جھوٹ کا سمندر تھا جس میں جھوٹ کے سارے دریا آ کر گرتے تھے۔ اس کا منہ جھوٹ کا ایٹمی پلانٹ تھا جس سے جھوٹ کے بم' میزائل اور راکٹ لانچر وغیرہم نکلتے تھے۔ جھوٹ کی کمونیکیشن (Communication) کے لیے اس کا شیطان سے ہر وقت پاک ٹیل (Paktel) پر رابطہ رہتا تھا۔ اس نے جھوٹ کا جو کوہ ہمالیہ تعمیر کیا اس کا بیان ہم کسی اور طویل نشست پر اٹھا رکھتے ہیں۔ اس نشست میں ہم اس کے جھوٹوں کی صرف ایک قسم "تضاد بیانی" کو بیان کرتے ہیں۔

قارئین محترم! آپ دیکھیں گے کہ مرزا قادیانی کے منہ میں ایک کی بجائے دو زبانیں ہیں۔ جو نائی کے استروں سے زیادہ تیز اور سکھوں کی کرپان سے زیادہ کاٹ دار ہیں۔ وہ ان زبانوں کو بڑی مہارت سے ہر وقت استعمال کرتا ہے اور بڑی ہنرمندی سے اپنی ایک زبان کو اپنی دوسری زبان سے کاٹتا ہے اور پھر دوسری کو پہلی سے انتہائی چابکدستی سے کاٹتا ہے۔ ایک زبان سے کسی بات کی تائید کرتا ہے اور پھر دوسری زبان سے تردید کر دیتا ہے۔ ایک زبان سے ہاں (Yes) اور دوسری سے نہیں (No) کہہ دیتا ہے۔ ایک زبان سے کسی چیز کی تصدیق کرتا ہے اور دوسری زبان سے اس کی تکذیب کرتا ہے۔ ایک زبان سے کسی عقیدہ کو ٹھیک کہتا ہے اور دوسری زبان سے اسے مسترد کر دیتا ہے۔ لہٰذا اب آپ کے سامنے مرزا قادیانی کی

زبانوں کی قلابازیاں اور نوسربازیاں پیش کی جاتی ہیں۔ برائے مہربانی منہ میں انگلی داب کر پڑھیے-----

(۱) زبان نمبر۱: خدا وعدہ کر چکا ہے کہ بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کوئی رسول نہیں بھیجا جائے گا۔ (ازالہ اوہام' ص۱۴۰' ج۲' مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر۲: سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔ (دافع البلاء' ص۱۱' مطبوعہ ۱۹۰۲ء' مصنفہ مرزا قادیانی)

عقبیٰ کی بازپرس سے جاتا رہا خیال
دنیا کی لذتوں میں طبیعت بہل گئی

(ناقل)

(۲) زبان نمبر۱: بعض احادیث میں عیسیٰ ابن مریم کے نزول کا لفظ پایا جاتا ہے لیکن کسی حدیث میں یہ نہیں پاؤ گے کہ اس کا نزول آسمان سے ہوگا۔ (حمامتہ البشریٰ' مطبوعہ ۱۸۹۴ء' مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر۲: صحیح مسلم کی حدیث میں یہ لفظ موجود ہے کہ حضرت مسیح جب آسمان سے اتریں گے تو ان کا لباس زرد رنگ کا ہوگا۔ (ازالہ اوہام' ص۷۲-81 مطبوعہ ۱۸۹۱ء' مصنفہ مرزا قادیانی)

تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں
"دولت" دے کے بہلایا گیا ہوں

(ناقل)

(۳) زبان نمبر۱: بچپن کے زمانہ میں میری تعلیم اس طرح پر ہوئی کہ جب میں چھ سات سال کا تھا تو ایک فارسی خواں معلم میرے لیے نوکر رکھا گیا جنہوں نے قرآن شریف اور چند فارسی کی کتابیں مجھے پڑھائیں۔ (کتاب البریہ' ص۱۴۹' مطبوعہ ۱۸۹۷ء' مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر۲: میں حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ میرا یہی حال ہے کوئی ثابت نہیں کر سکتا کہ میں نے کسی انسان سے قرآن یا حدیث یا تفسیر کا ایک سبق بھی پڑھا ہو۔ (ایام صلح' ص۱۴۷' مطبوعہ ۱۸۹۹ء' مصنفہ مرزا قادیانی)

ہوتا ہے اک پل میں کھنڈر دنیا بسا ہوا
پانی بھی مانگتا نہیں تیرا ڈسا ہوا

(ناقل)

(۴) **زبان نمبرا:** یہ بالکل غیر معقول اور بے ہودہ امر ہے کہ انسان کی اصل زبان تو کوئی اور ہو اور الہام اس کو کسی اور زبان میں ہو کیونکہ اس میں تکلیف مالایطاق ہے اور ایسے الہام سے فائدہ کیا ہوا جو انسانی سمجھ سے بالاتر ہے۔ (چشمہ معرفت' ص۲۰۹' مطبوعہ ۱۹۰۹ء' مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر۲: بعض الہامات مجھے ان زبانوں میں بھی ہوتے ہیں جن سے مجھے کچھ واقفیت نہیں جیسے انگریزی' سنسکرت' عبرانی وغیرہ جیساکہ براہین احمدیہ میں کچھ نمونہ ان کا لکھا گیا۔ (نزول المسیح' ص۵۷' مطبوعہ ۱۹۰۲ء' مصنفہ مرزا قادیانی)

میری بے نور سی آنکھوں پہ تعجب نہ کرو
یہ دیے خود ہی بجھائے ہیں تمہیں کیا معلوم

(ناقل)

(۵) **زبان نمبرا:** حضرت مسیح کی چڑیاں باوجودیکہ معجزہ کے طور پر ان کا پرواز قرآن کریم سے ثابت ہے پھر بھی مٹی کی مٹی ہی تھی"۔ (آئینہ کمالات اسلام' ص۶۸' مطبوعہ ۱۸۹۳ء' مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر۲: اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ ان پرندوں کا پرواز قرآن شریف سے ہرگز ثابت نہیں ہوتا۔ (ازالہ اوہام' ص۳۰۷' طبع اول ۱۸۹۱ء' مصنفہ مرزا قادیانی)

اب تو ہے عشق بتاں میں زندگانی کا مزا
جب خدا کا سامنا ہوگا تو دیکھا جائے گا

(ناقل)

(۶) **زبان نمبرا:** عیسائیوں اور یہودیوں نے اپنے دجل سے خدا کی کتابوں کو بدل دیا۔ (نور القرآن' جلد اول' نمبر۶' مصنفہ مرزا قادیانی)

انجیل اور توراۃ ناقص اور محرف اور مبدل کتابیں ہیں۔ (دافع البلاء'

ص۱۹' مصنفہ مرزا قادیانی)

چاروں انجیلیں نہ اپنی صحت پر قائم ہیں اور بہ سبب اپنے بیان کی رو سے الہامی ہیں اور اس طرح انجیلوں کے واقعات میں طرح طرح کی غلطیاں پڑ گئیں اور کچھ کا کچھ لکھا گیا۔ (براہین احمدیہ' حصہ چہارم' ص۳۴۱' طبع قدیم' مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر۲: یہ کہنا کہ وہ کتابیں محرف و مبدل ہیں ان کا بیان قابل اعتبار نہیں ایسی بات وہی کرے گا جو خود قرآن شریف سے بے خبر ہے"۔ (چشمہ معرفت' ص۵۷' حاشیہ مطبوعہ ۱۹۰۸ء' مصنفہ مرزا قادیانی)

راہ زن جب رہبری کا مدعی بن کر اٹھے
ہر دور اپنے سے نہ کیوں اک فتنہ محشر اٹھے

(ناقل)

(۷) زبان نمبرا: حضرت مسیح تو ایسے خدا کے متواضع اور حلیم اور عاجز اور بے نفس بندے تھے جو انہوں نے یہ بھی روا نہ رکھا کہ کوئی ان کو نیک آدمی کہے۔ (حاشیہ براہین احمدیہ' ص۱۰۴' مصنفہ مرزا قادیانی)

حضرت مسیح تو وہ بے نفس انسان تھے جنہوں نے یہ بھی نہ چاہا کہ کوئی ان کو نیک انسان کہے۔ (چشمہ مسیحی' ص۳۴' مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر۲: یسوع اس لیے اپنے تئیں نیک نہیں کہہ سکا کہ لوگ جانتے تھے کہ یہ شخص شرابی کبابی ہے اور خراب چال چلن۔ (ست بچن' ص۱۷۲' مصنفہ مرزا قادیانی)

شیطان اس کو دیکھ کے کہتا تھا رشک سے
بازی یہ مجھ سے لے گیا تقدیر دیکھئے

(ناقل)

(۸) زبان نمبرا: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر بلدہ قدس میں ہے اور اب تک موجود ہے اور اس پر ایک گرجا بنا ہوا ہے اور وہ گرجا تمام گرجاؤں سے بڑا ہے اور اس کے اندر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر ہے اور اسی گرجا میں حضرت مریم

صدیقہ کی قبر ہے اور دونوں قبریں علیحدہ ہیں۔ (اتمام الحجہ' مصنفہ مرزا صاحب شہادت محمد سعید طرابلس' ص ۲۰)

زبان نمبر ۲: خدا کا کلام قرآن شریف گواہی دیتا ہے کہ وہ مرگیا اور اس کی قبر سری نگر کشمیر میں ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

یعنی ہم نے عیسیٰ علیہ السلام کو اور اس کی ماں کو یہودیوں کے ہاتھ سے بچا کر ایک ایسے پہاڑ میں پہنچا دیا جو آرام اور خوشحالی کی جگہ تھی اور مصفی پانی کے چشمے جاری تھے۔ سو وہی کشمیر ہے اسی وجہ سے حضرت مریم کی قبر زمین شام میں کسی کو معلوم نہیں۔ (حقیقتہ الوحی' ص ۱۰۱' حاشیہ مصنفہ مرزا قادیانی)

نئے صنم کدوں میں آ گئے نئے نئے بت
نئے بتوں کی نئی گھات سے خدا کی پناہ

(ناقل)

(۹) زبان نمبر ۱: میں نبوت کا مدعی نہیں ہوں۔ (اعلان مورخہ ۲ اکتوبر ۱۸۹۱ء' مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر ۲: ہم دعویٰ سے کہہ سکتے ہیں کہ ہم نبی اور رسول ہیں۔ (اخبار البدر' ۵ مارچ ۱۹۰۸ء' مصنفہ مرزا قادیانی)

خوف خدائے پاک دلوں سے نکل گیا
آنکھوں سے شرم سرور کون و مکان گئی

(ناقل)

(۱۰) زبان نمبر ۱: ہمارا مذہب تو یہ ہے کہ جس دین میں نبوت کا سلسلہ نہ ہو وہ مردہ ہے۔ یہودیوں' عیسائیوں' ہندوؤں کے دین کو جو ہم مردہ کہتے ہیں تو اسی لیے کہ ان میں رب کا کوئی نبی نہیں ہوتا۔ اگر اسلام کا بھی یہی حال ہوتا تو پھر ہم بھی قصہ گو ٹھہرے۔ (اخبار بدر' ۵ مارچ ۱۹۰۸ء' مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر ۲: کیا تو نہیں جانتا کہ پروردگار رحیم اور صاحب فضل نے ہمارے نبی صلعم کو بغیر کسی استثنا النبیین کے خاتم النبیین نام رکھا اور ہمارے نبی نے اہل قلب کے لیے اس کی تفسیر اپنے قول "لانبی بعدی" میں واضح طور پر فرما دی۔

(حمامتہ البشریٰ' ص ۳۴' مصنفہ مرزا قادیانی)

ہلاکت آفریں اس کی ہر بات
عبارت کیا' اشارت کیا' ادا کیا

(ناقل)

(۱۱) زبان نمبرا: میرا مذہب یہی ہے کہ میرے دعویٰ کے انکار سے کوئی شخص کافر نہیں ہو سکتا۔ (تریاق القلوب' ص ۱۳۰' مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر ۲: جو مجھے نہیں مانتا وہ خدا اور رسول کو نہیں مانتا۔ وہ مومن کیونکر ہو سکتا ہے۔ (حقیقت الوحی' ص ۱۶۴- ۱۶۳' مصنفہ مرزا قادیانی) (مجموعہ فتاویٰ' جلد اول' ص ۱۵)

اپنی حالت پہ میں ہنستا بھی رہا ہوں اکثر
اپنے ہی حال پہ آنسو بھی بہائے میں نے

(ناقل)

(۱۲) زبان نمبرا: وہ آتھم ہمارے آخری اشتہار سے جو اتمام حجت کی طرح تھا' سات ماہ کے اندر ہی فوت ہو گیا۔ (سراج المنیر' ص ۶' مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر ۲: آتھم میرے آخری اشتہار سے پندرہ ماہ کے اندر مر گیا۔ (حاشیہ حقیقت الوحی' ص ۲۰۹' مصنفہ مرزا قادیانی)

احمقوں کی کمی نہیں غالب
ایک ڈھونڈو ہزار ملتے ہیں

(ناقل)

(۱۳) زبان نمبرا: وہ اللہ جس نے اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ بھیجا اور دین حق کے ساتھ۔ (البشریٰ' جلد دوم' ص ۱۰' مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر ۲: قرآن کریم بعد خاتم النبیین کے کسی رسول کا آنا جائز نہیں رکھتا۔ (ازالہ اوہام' ص ۷۶۱' مصنفہ مرزا قادیانی)

ڈھیٹ اور بے شرم بھی عالم میں ہوتے ہیں مگر
سب پہ سبقت لے گئی ہے بے حیائی آپ کی

(ناقل)

(۱۴) زبان نمبر۱: مسیح کا بغیر باپ کے پیدا ہونا کچھ عجوبہ نہیں۔ (جنگ مقدس' ص ۷' مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر۲: اس میں یعنی مسیح کی ولادت بے پدر میں ایک عجوبہ قدرت ہے۔ (اخبار البدر' ص ۳' ۱۶ مئی ۱۹۰۷' مصنفہ مرزا قادیانی)

کوئی اس دور میں وہ آئینے تقسیم کرے
جس میں باطن بھی نظر آتا ہو ظاہر کی طرح

(ناقل)

(۱۵) زبان نمبر۱: حضرت یسوع مسیح شریر' مکار' جھوٹا اور چور وغیرہ۔ (ضمیمہ انجام آتھم' ص ۷-۳' مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر۲: یسوع مسیح خدا کا پیارا اور قابل انسان تھا۔ (تحفہ قیصریہ' ص ۲۲ و ص ۲۵' مصنفہ مرزا قادیانی)

ہر قدم پر نت نئے سانچے میں بدل جاتے ہیں لوگ
دیکھتے ہی دیکھتے کتنے بدل جاتے ہیں لوگ

(ناقل)

(۱۶) زبان نمبر۱: یسوع اس لیے اپنے تئیں نیک نہیں کہہ سکتا کہ لوگ جانتے تھے کہ یہ شخص شرابی کبابی ہے اور خراب چال چلن ناخدائی کے بعد بلکہ ابتداء ہی سے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ خدائی کا دعویٰ شراب خوری کا بد نتیجہ ہے۔ (ست بچن' ص ۱۷۲' مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر۲: (الف) جس کو عیسائیوں نے خدا بنا رکھا ہے اس نے اس کو کہا کہ اے نیک استاد تو اس نے جواب دیا کہ تو مجھے کیوں نیک کہتا ہے۔ نیک کوئی نہیں سوائے خدا کے۔ یہی تمام اولیاء کا شعار رہا سب نے استغفار کو اپنا شعار بنایا۔ (ضمیمہ براہین احمدیہ' جلد پنجم' ص ۱۰۷' مصنفہ مرزا قادیانی)

(ب) حضرت مسیح تو ایسے خدا کے متواضع اور حلیم اور صابر اور بے نفس بندے تھے کہ انہوں نے یہ روا نہ رکھا کہ کوئی ان کو نیک آدمی کہے۔ (براہین احمدیہ' حاشیہ' ص ۱۰۳' مصنفہ مرزا قادیانی)

وہ جن کے جسم پہ چہرے بدلتے رہتے ہیں
انہیں بھی ضد ہے کہ ان کا بھی احترام کروں

(ناقل)

(۱۷) زبان نمبرا: وید گمراہی سے بھرا ہوا ہے۔ (البشریٰ' جلد اول' ص ۱۵۰' مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر۲: ہم وید کو بھی خدا کی طرف سے مانتے ہیں۔ (پیغام صلح' ص ۱۱' مصنفہ مرزا قادیانی)

دیکھ کے دوستی کا ہاتھ بڑھاؤ
سانپ ہوتے ہیں آستینوں میں

(ناقل)

(۱۸) زبان نمبرا: آپ نے ایک جوان کنجری کو موقع دیا کہ وہ آپ کے سر پر ناپاک ہاتھ لگائے اور زناکاری کا پلید عطر اس کے سر پر ملے۔ (ضمیمہ انجام آتھم' ص ۷' مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر۲: اگر کوئی حضرت مسیح کی نسبت یہ زبان پر لائے کہ وہ طوائف کے گندے مال کو کام میں لایا تو ایسے خبیث کی نسبت اور کیا کہہ سکتے ہیں کہ اس کی فطرت ان ناپاک لوگوں کی فطرت سے مغائر پڑی ہے اور شیطان کی فطرت کے موافق اس پلید کا مادہ اور خمیر ہے۔ (آئینہ کمالات اسلام' ص ۵۹۷' مصنفہ مرزا قادیانی)

مقید کر دیا سانپوں کو یہ کہہ کر سپیروں نے
یہ انسانوں کو انسانوں سے ڈسوانے کا موسم ہے

(ناقل)

(۱۹) زبان نمبرا: میں نے کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں۔ (کتاب البریت' ص ۷۸' مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر۲: آپ نہیں جانتے کہ ہمارے نزدیک وہ نادان ہر ایک زناکار سے بدتر ہے جو انسان کے پیٹ میں سے نکل کر خدا ہونے کا دعویٰ کرے۔ (نور القرآن' جلد دوم' ص ۱۲۰' مصنفہ مرزا قادیانی)

صفات میں تو درندوں سے کم نہیں ازہر
اگرچہ شکل سے انسان دکھائی دیتا ہے

(ناقل)

(۲۰) زبان نمبر۱: مسیح ایک لڑکی پر عاشق تھا جب استاد کے سامنے اس کے حسن و جمال کا تذکرہ کرنے لگا تو استاد نے اسے عاق کر دیا۔ (اشتہار الحکم' فروری ۱۹۰۴ء' مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر۲: یہودی کہتے ہیں کہ مسیح ایک لڑکی پر عاشق تھا مگر یہ بات بے اعتبار ہے۔ (اعجاز احمدی' ص۲۵' مصنفہ مرزا قادیانی)

وقت پہنچائے گا جس دن کیفر کردار تک
خود الٹ دیں گے یہ مجرم اپنے چہروں سے نقاب

(ناقل)

(۲۱) زبان نمبر۱: بائبل اور ہماری احادیث کی کتابوں کی رو سے جن نبیوں کا اپنے وجود عنصری کے ساتھ آسمان پر جانا تصور کیا گیا ہے وہ دو ہی ہیں' ایک یوحنا جس کا نام ایلیاہ' دوسرے مسیح ابن مریم جن کو عیسیٰ یعنی یسوع بھی کہتے ہیں۔ (توضیح الرام' ص۳' مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر۲: حضرت عیسیٰ فوت ہو چکے ہیں اور اس کا زندہ آسمان پر جانا اور اب تک زندہ رہنا اور پھر کسی وقت بمعہ جسم عنصری زمین پر آنا یہ سب ان پر تہمت ہیں۔ (ضمیمہ براہین احمدیہ' جلد پنجم' ص۲۳۰' مصنفہ مرزا قادیانی)

ان سے ضرور ملنا سلیقے کے لوگ ہیں
سر بھی قلم کریں گے بڑے احترام سے

(ناقل)

(۲۲) زبان نمبر۱: حضرت مسیح .... قریباً دو گھنٹے تک صلیب پر رہے۔ (ریویو آف ریلیجنز' جلد دوم' ص۴۹' مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر۲: چند ہی منٹ گزرے تھے کہ مسیح کو صلیب پر سے اتار لیا۔ (ازالہ اوہام' ص۳۸۰' مصنفہ مرزا قادیانی)

لٹ گیا وہ تیرے کوچے میں رکھا جس نے قدم
اس طرح کی بھی کہیں راہ زنی ہوتی ہے

(ناقل)

(۲۳) زبان نمبرا: قادیان طاعون سے اس لیے محفوظ رکھی گئی کہ وہ خدا کا رسول اور فرستادہ قادیان میں تھا۔ (دافع البلاء، ص ۵، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر ۲: ایک دفعہ کسی قدر شدید طاعون قادیان میں ہوئی۔ (حقیقت الوحی، ص ۲۳۲، مصنفہ مرزا قادیانی)

جھوٹ بولا ہے تو اس پر قائم بھی رہو ظفر
آدمی کو صاحب کردار ہونا چاہیے

(ناقل)

(۲۴) زبان نمبرا: میں تمام گھر والوں کو اس بیماری سے بچاؤں گا۔ (البشریٰ، جلد دوم، ص ۱۴۰، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر ۲: طاعون کے دنوں میں جب طاعون زور پر قادیان میں تھی میرا لڑکا شریف احمد بیمار ہو گیا۔ (حقیقت الوحی، ص ۸۴، مصنفہ مرزا قادیانی)

ع یہ وہ تلبیس ہے، ابلیس کو خود ناز ہے جس پر

(ناقل)

(۲۵) زبان نمبرا: قادیان کے چاروں طرف دو دو میل کے فاصلے پر طاعون کا دور رہا مگر قادیان طاعون سے پاک ہے بلکہ آج تک جو شخص طاعون زدہ قادیان میں آیا وہ بھی اچھا ہو گیا۔ (دافع البلاء، ص ۵، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر ۲: جب صبح ہوئی تو میر صاحب کے بیٹے اسحاق کو تپ تیز ہوا اور سخت گھبراہٹ شروع ہو گئی اور دونوں طرف ران میں گلٹیاں نکل آئیں۔ (حقیقت الوحی، ص ۳۲۹، مصنفہ مرزا قادیانی)

چہار سمت سے گھیرے ہوئے ہیں آدم خور
میرے خدا مجھے اپنی امان میں رکھنا

(ناقل)

(۲۶) زبان نمبرا: سچ تو یہ ہے کہ مسیح اپنے وطن گلیل میں جا کر فوت ہو گیا۔ (ازالہ اوہام، ص ۴۷۳، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر ۲: حضرت عیسیٰ نے سری نگر کشمیر میں وفات پائی اور آپ کا مزار سری نگر محلہ خان یار میں موجود ہے۔ (کشف الغطا، ص ۱۳، مصنفہ مرزا قادیانی)

اللہ رے اسیری بلبل کا اہتمام
صیاد عطر مل کے چلا ہے گلاب کا

(ناقل)

(۲۷) **زبان نمبر ۱:** حضرت مریم کی قبر زمین شام میں کسی کو معلوم نہیں۔
(حقیقت الوحی، ص ۱۰۱، حاشیہ ۲، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر ۲: حضرت مریم صدیقہ کی قبر بیت المقدس کے بڑے گرجے میں ہے۔
(اتمام حجت، حاشیہ ص ۱۹، ص ۲۱، مصنفہ مرزا قادیانی)

الٰہی محفوظ رکھنا ہر بلا سے
خصوصاً آج کل کے انبیاء سے

(ناقل)

(۲۸) **زبان نمبر ۱:** حضرت عیسیٰ دوبارہ دنیا میں تشریف لائیں گے۔ (براہین احمدیہ، ص ۴۹۷، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر ۲: حضرت عیسیٰ فوت ہو چکے ہیں اور وہ دنیا میں دوبارہ نہیں آئیں گے۔ (ازالہ اوہام، ص ۴۷۳، مصنفہ مرزا قادیانی)

ایسے بھی لوگ ہیں جنہیں پرکھا تو ان کی روح
بے پیرہن تھی جسم سراپا لباس تھا

(ناقل)

(۲۹) **زبان نمبر ۱:** عیسائیوں نے یسوع کے بہت سے معجزے لکھے ہیں مگر حق بات یہ ہے کہ کوئی معجزہ ظہور میں نہیں آیا۔ (ضمیمہ انجام آتھم، حاشیہ ص ۶، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر ۲: اور صرف اس قدر سچ ہے کہ یسوع نے بھی بعض معجزات دکھلائے جیسا کہ اور نبی دکھلاتے تھے۔ (ریویو، بابت ستمبر ۱۹۰۲ء، مصنفہ مرزا قادیانی)

اس کے قامت سے اسے جان گئے لوگ فراز
جو لباس بھی وہ چالاک پہن کر نکلا

(ناقل)

(۳۰) **زبان نمبر ۱:** میرے الہامات کی رو سے ہمارے آباء اولین فارسی تھے۔
(کتاب البریہ، ص ۱۳۵، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر۲: بنی فاطمہ میں سے ہوں۔ میری بعض دادیاں مشہور اور صحیح النسب سادات میں سے تھیں۔ (نزول المسیح، ص۵۰، مصنفہ مرزا قادیانی)

بدگمانی ہو جس کو خود سے جمال
راستہ وہ بدلتا رہتا ہے

(ناقل)

(۳۱) **زبان نمبر۱:** کرشن میں ہی ہوں۔ (تذکرہ، ص۳۸۱، مصنفہ مرزا قادیانی)
زبان نمبر۲: امین الملک جے سنگھ بہادر۔ (تذکرہ، ص۴۷۲، مصنفہ مرزا قادیانی)

کیوں قادیانیو! تمہارا مرزا ہندو تھا یا سکھ (ناقل)

سجاتا رہتا ہوں کاغذ کے پھول پیڑوں پر
میں تتلیوں کو پریشان کرتا رہتا ہوں

(ناقل)

(۳۲) **زبان نمبر۱:** الہام ہوا کہ تو فارسی جوان ہے۔ (تذکرہ، ص۶۳۴، مصنفہ مرزا قادیانی)
زبان نمبر۲: بابو الٰہی بخش چاہتا ہے کہ تیرا حیض دیکھے۔ (البشریٰ، ص۶۵، جلد۲، مصنفہ مرزا قادیانی)

بولو قادیانیو! مرزا قادیانی مرد تھا یا عورت؟ شاباش بولو۔ (ناقل)

تیرے محیط میں کوئی گوہر زندگی نہیں
ڈھونڈ چکا میں موج موج دیکھ چکا صدف صدف (ناقل)

قادیانیو! ذرا خالی الذہن ہو کر سوچو
کیا اس کردار کے لوگ نبی ہوتے ہیں؟
کیا اس گفتار کے لوگ رسول ہوتے ہیں؟
کیا اس معیار کے لوگ مہدی و مسیح ہوتے ہیں؟
کیا اس قماش کے لوگ ہادی و راہنما ہوتے ہیں؟
کیا تم کسی ایسے جھوٹے کو دوست بنانا پسند کرو گے؟
کیا تم کسی ایسے تضاد بیان سے رشتہ ناتا کرنا پسند کرو گے؟

کیا تم کسی ایسے چکرباز کو معمولی سی رقم ادھار دینا پسند کرو گے؟
کیا تم کسی ایسے نوسرباز کی، عدالت میں ضمانت دینا پسند کرو گے؟
خدارا! مرزا قادیانی کو منصب نبوت پر بٹھانے سے پہلے منصب نبوت کی عظمت و رفعت کو سمجھو اور اسے سمجھنے کے لیے سیرت الانبیاء اور بالخصوص سیرت سیدالانبیاءؐ کا مطالعہ کرو۔

منصب نبوت انسانی ترقی و کمال کا آخری زینہ ہوتا ہے۔ بالفاظ دیگر نبوت انسانیت کی معراج ہوتی ہے۔ نبی اپنے وقت میں ہر لحاظ سے سب سے بہترین انسان ہوتا ہے۔ انسانی خوبیوں اور محاسن میں کوئی شخص اس کا مقابل نہیں ہو سکتا۔ نبی کا کردار و گفتار آفتاب و مہتاب سے زیادہ روشن ہوتا ہے۔ اس کی زندگی لوگوں کے لیے نمونہ ہوتی ہے۔ اسے لوگوں کی قیادت سونپی جاتی ہے اور وہ زندگی کے ہر گوشے میں ان کی راہنمائی کرتا ہے۔ اس کی شخصیت اتنی اجلی اور منور ہوتی ہے کہ وہ معصوم عن الخطاء ہوتا ہے۔

کسی نے منصب نبوت اور نبی کی کیا خوب تعریف کی ہے:

"ہم نبوت کی حقیقت اور ماہیت کو تو نہیں جان سکتے لیکن قرآن کریم نے مقام نبوت کا جو تصور پیش کیا ہے وہ اس قدر عظیم اور بلند ہے کہ ساری کائنات اس کے سامنے جھکی ہوئی نظر آتی ہے۔ نبوت کا مقام اس قدر عظیم المرتبت ہے کہ اس کے تصور سے روح میں بالیدگی، نگاہوں میں بصیرت، ذہن میں جلاء، قلب میں روشنی، خون میں حرارت، بازوؤں میں قوت، ماحول میں درخشندگی، فضا میں تابندگی اور کائنات کے ذرہ ذرہ میں زندگی کے آثار نمودار ہو جاتے ہیں۔ نبی کا پیغام انقلاب آفرین دین و دنیا کی سرفرازیوں اور سربلندیوں کا امین ہوتا ہے۔ وہ مردوں کی بستی میں صور اسرافیل پھونک دیتا ہے۔ اس سے قوم کے عروق مفلوج میں پھر سے خون حیات رقص کرنے لگ جاتا ہے۔ وہ اپنی ملت کو زمین کی پستیوں سے اٹھا کر آسمان کی بلندیوں تک پہنچا دیتا ہے، وہ اپنی ہوشربا تعلیم اور محیر العقول عمل سے باطل کے تمام نظام ہائے کہنہ کی بنیادیں اکھیڑ کر آئین کائنات کو ضابطہ خداوندی پر مستقل کر دیتا ہے۔ اس سے زندگی ایک نئی

کروٹ لیتی ہے۔ آرزوئیں آنکھیں ملتی ہوئی اٹھتی ہیں۔ ولولے جاگ پڑتے ہیں۔ ایمان کی حرارتیں دلوں میں سوز اور جگر میں گداز پیدا کرتی ہیں۔ روح کی مسرتوں کے چشمے ابلتے ہیں۔ قلب و جگر کی نورانیت کی سوتیں پھوٹتی ہیں' تازہ امیدوں کی کلیاں مہکتی ہیں۔ زندہ مقاصد کے غنچے چٹکتے ہیں اور اس خوش بخت قوم کا چمن دامان صد باغبان و کف ہزار گل فروش کا فردوسی منظر پیش کرتا ہے۔ حکومت الٰہیہ کا قیام اس کا نصب العین اور قوانین خداوندی کا نفاذ اس کا منتہی ہوتا ہے۔ جب اس کے ہاتھ خدا کی بادشاہت کا تخت اجلال بچھتا ہے تو باطل کی لہر' طاغوتی طاقت' پہاڑوں کی غاروں میں منہ چھپاتی پھرتی ہے۔ جور و استبداد کے قصر فلک بوس کے کنگورے سجدہ ریز ہو جاتے ہیں۔ طغیان و سرکشی کے آتش کدے ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں۔ وہ اپنے ساتھیوں کی قدوسی جماعت کے ساتھ اعلائے کلمتہ الحق کے لیے باہر نکلتا ہے تو فتح و ظفر اس کا رکاب چومتی ہے۔ شوکت و حشمت اس کے جلو میں چلتی ہے۔ سرکش اور خودپرست قوتیں اس کے خدائے واحد القہار کا کلمہ پڑھتی ہیں۔ خدا اور اس کے فرشتے ان انقلاب آفرین ملکوتی کارناموں پر تحسین و تبریک کے پھولوں کی بارش کرتے ہیں"۔

اس تعریف کو چشمان عقل و خرد سے پڑھئے۔ بار بار پڑھئے----اور پھر اس تعریف کے آئینہ میں مرزا قادیانی کی سیرت کی تصویر دیکھئے---- ہر زاویہ نگاہ سے دیکھئے---- ہر ہر سمت سے دیکھئے---- ہر ہر پہلو سے دیکھئے---- اور سوچئے---- خوب سوچئے---- سر تھام کر اتھاہ گہرائیوں میں جا کر سوچئے---- کیونکہ مسئلہ بڑا نازک ہے---- معاملہ حق و باطل کے درمیان ہے---- معاملہ اسلام و کفر کے مابین ہے---- معاملہ آخرت میں ہمیشہ کے لیے جنت یا ہمیشہ کے لیے دوزخ کا ہے---- اس لیے مسئلہ جتنا بڑا ہو' سوچ بچار بھی اتنی ہی بڑی ہونی چاہیے----!!!

اب جس کے جی میں آئے وہی پائے روشنی
ہم نے تو دل جلا کے سرعام رکھ دیا